سورة التوبه

آیات ۴۸ - ۵۷

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ
ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ
قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ
اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا
طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

وَ مَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ
بِرَسُوۡلِهٖ وَ لَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمۡ كُسَالٰى وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَ هُمۡ
كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾
وَ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَ لٰـكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ
يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَ هُمۡ
يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾

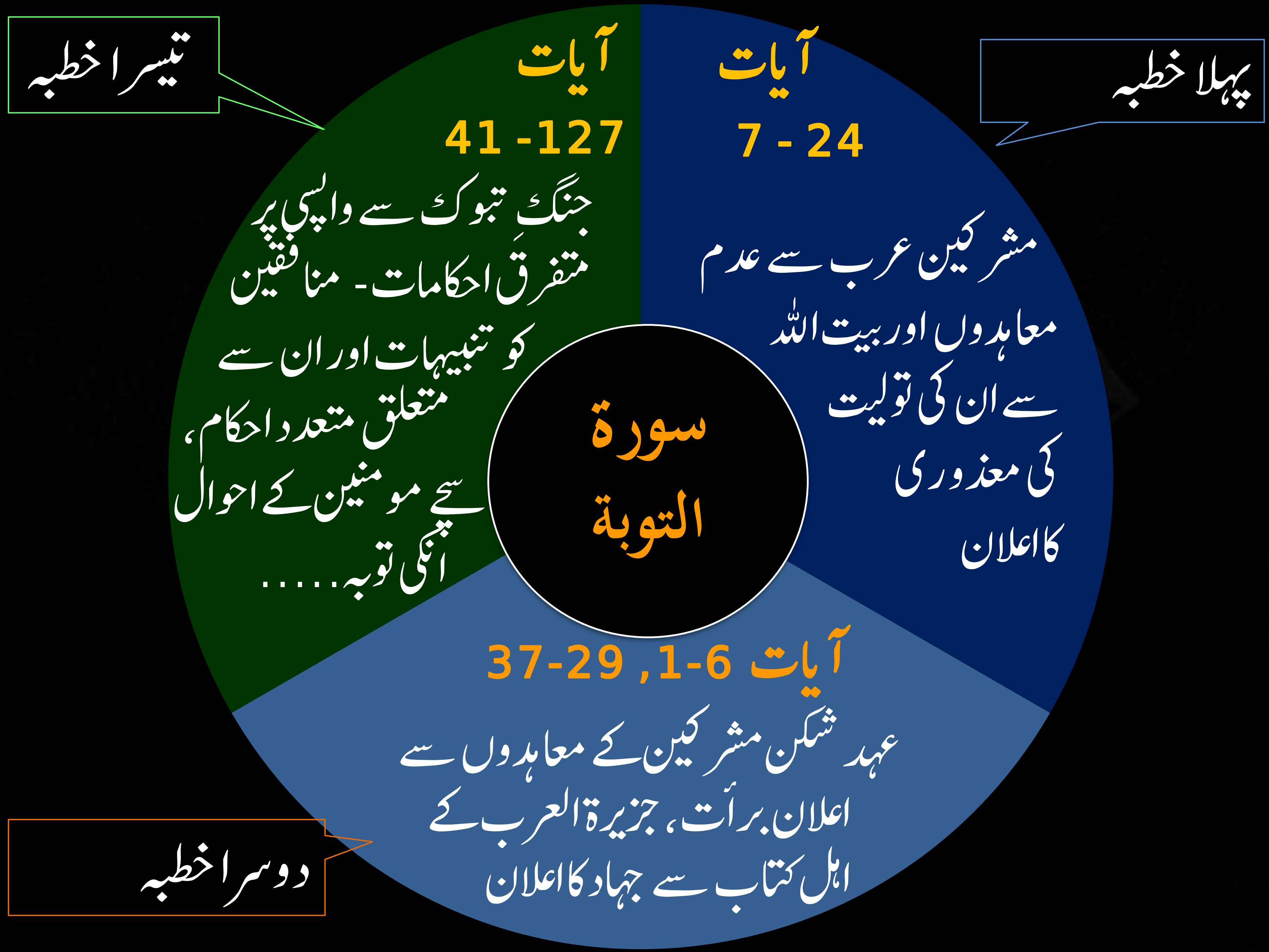

پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم
معاہدوں اور بیت اللہ
سے ان کی تولیت
کی معذوری
کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر
متفرق احکامات - منافقین
کو تنبیہات اور ان سے
متعلق متعدد احکام،
سچے مومنین کے احوال
انکی توبہ.....
سورة
التوبة
دوسرا خطبہ
آیات 6-1, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے
اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے
اہل کتاب سے جہاد کا اعلان

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ

لَقَدِ - بیشک

ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ - انہوں نے چاہا فتنہ

بَغَى يَبْغِي، بَغْيًا : تلاش کرنا، چاہنا...

مِنْ قَبْلُ - اس سے پہلے

وَ قَلَّبُوْا - اور انھوں نے الٹے

قَلَّبَ يُقَلِّبُ ، تَقْلِيبًا: الٹ پھیر کرنا

لَكَ الْاُمُوْرَ - آپ کے لئے معاملات

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ - یہاں تک کہ آگیا حق

وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ - اور غالب ہوا اللہ کا حکم

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ - اور وہ ہیں اس کو ناپسند کرنے والے

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ
الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِس سے پہلے بھی اِن لوگوں نے فتنہ انگیزی کی کوششیں کی ہیں اور
تمہیں ناکام کرنے کے لیے یہ ہر طرح کی تدبیروں کا الٹ پھیر کر چکے
ہیں یہاں تک اللہ کا کام ہو کر رہا جبکہ وہ اُسے ناپسند ہی کرتے رہے

Indeed they had plotted sedition before, and upset matters for you , until,- the Truth arrived, and the Decree of Allah became manifest much to their disgust.

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

منافقین کے جھوٹ کے شواہد (سابقہ مضمون کی مزید وضاحت)

- گذشتہ آیات میں منافقین کی غزوات میں شرارتوں اور فتنہ انگیزیوں کا ذکر
- جنگ احد میں عبداللہ بن ابی کا عین وقت پر میدان جنگ کے قریب پہنچ کر تین سو ساتھیوں کو لے کر پیچھے ہٹ جانا اور مسلمانوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دینا
- جنگ احد میں پیش آنے والے واقعات کو آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اسلام کی حقانیت کے خلاف پروپیگنڈے کا ذریعہ بنانا
- غزوہ مریسیع (بنی مصطلق) کے موقع پر انصار و مہاجرین میں عصبیت کو ہوا دینا
- واقعۂ افک کا فتنہ بھی انہی کا اٹھایا ہوا تھا
- انہوں نے جب بھی مسلمانوں کے ساتھ غزوات میں شرکت کی ان کے لئے مشکلات ہی پیدا کیں لیکن ان کی تمام بدخواہیوں کے باوجود اللہ نے مسلمانوں کو غلبہ عطا فرمایا

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ‌ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا‌ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ - اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں

ائۡذَنۡ لِّىۡ - آپ اجازت دیں مجھے

(أ ذ ن) أذِنَ يَأذَنُ ، أَذَنًا اجازت دینا

وَلَا تَفۡتِنِّىۡ - اور آپ آزمائش میں نہ ڈالیں مجھے

فَتَنَ يَفتِنُ ، فتْنًا و فُتُونًا آزمائش میں ڈالنا

اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ - سنو ! فتنے میں

سَقَطُوۡا - وہ گِر (پڑ) چکے

سَقَطَ يَسْقُطُ ، سَقْطًا وسُقُوطًا کسی چیز کا اوپر سے نیچے گرنا

وَاِنَّ جَهَنَّمَ - اور یقیناً جہنم

لَمُحِيۡطَةٌ ۢ - ضرور گھیرنے والی ہے

بِالۡكٰفِرِيۡنَ - کافروں کو

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ
سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کہ "مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈالیے" سن رکھو! فتنے ہی میں تو یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں اور جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے

Among them is (many) a man who says: "Grant me exemption and draw me not into trial." Have they not fallen into trial already? and indeed Hell surrounds the Unbelievers (on all sides).

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّیۡ وَ لَا تَفۡتِنِّیۡ ؕ اَلَا فِی الۡفِتۡنَۃِ سَقَطُوۡا ؕ وَ اِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾

منافقین کی جسارتیں

- منافقین حق و باطل کے معرکہ میں غیر جانبدار رہنے بلکہ لا تعلق رہنے کو علم و دانش کی معراج سمجھتے تھے ، اور بعض اوقات اپنے تقویٰ کو حق و باطل کے معرکے میں پیچھے رہنے کا ذریعہ بنا لیتے
- ان میں سے ایک شخص (جد بن قیس) نے آ کر کہا کہ وہ عورت کے معاملے میں چونکہ بہت بے صبر ہیں اس وجہ سے انہیں جنگ کی شرکت سے معاف رکھا جائے مبادا وہ رومی عورتوں کے حسن و جمال سے فتنے میں مبتلا ہو جائیں
- **جواب** - یہ منافق لوگ فتنے میں گر جانے کے خوف کو جہاد میں عدم شرکت کا عذر بنا رہے ہیں ، یہ منافق لوگ تو گھر بیٹھے ہی اس سے کہیں بڑے فتنے میں مبتلا ہو چکے ہیں - فرائضِ دینی سے گریز اور فرار کے لیے عذر تراشنا بجائے خود ایک ایسا فتنہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی اور فتنہ نہیں ہو سکتا

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

نفاق پر تقویٰ اور دین داری کا ملمع

اس عذر کا خاص طور پر ذکر- تاکہ مسلمانوں
کو شیطان کے ایک خاص حربے سے آگاہ کردیا
جائے کہ کبھی کبھی وہ تقویٰ کے بھیس میں بھی
حملہ آور ہوتا ہے

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا

اِنۡ تُصِبۡكَ - اگر آن لگے آپ کو (ص و ب)

أصَابَ يُصِيْبُ ، إصَابَةٌ : (آفت) نازل ہونا، پہنچنا، برسنا ....

حَسَنَةٌ - کوئی اچھائی

تَسُؤۡهُمۡ - تو وہ بری لگتی ہے ان کو (س و أ)

سَاءَ يَسُوءُ ، سُوءٌ ، سَوْءٌ : بد سلوکی کرنا، برائی کرنا

وَاِنۡ تُصِبۡكَ - اور اگر آن لگے آپ کو

مُصِيۡبَةٌ - کوئی مصیبت

يَّقُوۡلُوۡا - (تو) کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾

قَدْ - یقیناً

اَخَذْنَآ - ہم نے پکڑ (یعنی سنبھال) لیا

اَمْرَنَا - اپنا معاملہ

مِنْ قَبْلُ - اس سے پہلے

وَيَتَوَلَّوْا - اور وہ لوٹتے ہیں

وَّهُمْ - اس حال میں کہ وہ ہیں

فَرِحُوْنَ - اترانے والے

فَرِحَ يَفْرَحُ، فَرَحًا: خوش ہونا، مسرور ہونا

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا
قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾

تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں رنج ہوتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ منہ پھیر کر خوش خوش پلٹتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ اچھا ہوا ہم نے پہلے ہی اپنا معاملہ ٹھیک کر لیا تھا

If good befalls you, it grieves them; but if a misfortune befalls you, they say, "We took indeed our precautions beforehand," and they turn away rejoicing.

محمد اقبال

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا

منافقین کی حقیقت (خبث باطن)

- یہاں ان کے اصل باطن سے پردہ اٹھایا گیا ہے - عذر اور بہانے تو محض اوپر کا پردہ ہیں۔ان کے دلوں کے اندر تو صرف تمہاری بد خواہی بھری ہوئی ہے
- کوئی سچا مخلص مسلمان تبوک کے غزوے کے حالات جاننے کے بعد پیچھے رہنے کے فیصلے کا سوچ بھی نہیں سکتا- ان کے عذر سننے کے بعد ان کا ایمان ایک پردہ
- اگر آپ ﷺ کو کہیں سے کوئی کامیابی ملتی ہے، یا کوئی اچھی خبر آپ ﷺ کے لیے آتی ہے تو انہیں یہ سب کچھ ناگوار لگتا ہے
- اگر مسلمانوں کو حق و باطل کی کشمکش میں کوئی نقصان ہوتا یا تکلیف پہنچتی ہے تو ان کی خوشی چھپائے نہیں چھپتی

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا

اللہ اور اس کے رسولؐ کی پکار

جنگ

زندگی اور موت کا کھیل، قدم قدم پر موت سے سامنا

کون اس پکار پہ لبیک کہتا ہے؟

وہ جس نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دے رکھی ہو

غلبہ دین حق جس کی سب سے بڑی ترجیح بن چکی ہو

اللہ کی رضا جس کی زندگی کا مقصد قرار پا چکا ہو

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

قُلْ - آپ کہہ دیجیئے

لَّنْ يُّصِيْبَنَآ - ہرگز نہیں لگے گا ہم کو

اِلَّا مَا - مگر وہ جو

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا - اللہ نے لکھ دیا ہے ہمارے لئے

هُوَ مَوْلٰىنَا - وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللّٰهِ - اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ - پس چاہیے کہ بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ - ایمان والے

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ
عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

ان سے کہو "ہمیں ہر گز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی
مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ
ہے، اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے"

Say: "Nothing will happen to us except what Allah has decreed for us: He is our protector": and on Allah let the Believers put their trust.

محمد اقبال

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

منافق اور مومنِ صادق کی سوچ کا فرق

- ہم پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی کی مرضی اور اجازت سے آتی ہے، اسکے اذن کے بغیر کائنات میں ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا۔ وہ ہمارا کارساز اور پروردگار ہے
- اگر اس کی مشیت ہو کہ ہمیں کوئی تکلیف آئے تو سر آنکھوں پر۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے
- جو اس کی رضا ہو ہم بھی اسی پر راضی ہیں۔ اگر اس کی طرف سے کوئی تکلیف آجائے تو اس میں بھی ہمارے لیے خیر ہے ہرچہ ساقئ ما ریخت عین الطاف است (ہمارا ساقی ہمارے پیالے میں جو بھی ڈال دے اس کا لطف و کرم ہی ہے)
- نہ شود نصیب دشمن کہ شود ہلاک تیغت سر دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی
- محبوب کی شمشیر سے ذبح ہونا یقیناً بہت بڑے اعزاز کی بات ہے اور یہ اعزاز کسی غیر کے نصیب میں کیوں ہو؟ جبکہ ہماری گردنیں ہر وقت اس سعادت کے لیے حاضر ہیں

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

قُلْ هَلْ - آپ کہہ دیجیئے کیا

تَرَبَّصُوْنَ - تم لوگ انتظار کرتے ہو (ر ب ص)

تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ: انتظار کرنا، گھات لگانا (تفعّل - V)

بِنَآ - ہمارے بارے میں

بِ نَا : حرف جر + ضمیر

اِلَّآ اِحْدَى - مگر ایک (بھلائی) کا

الْحُسْنَيَيْنِ - دو بھلائیوں میں سے

الحُسْنٰى کا تثنیہ ہے

افعل التفضیل کا صیغہ

وَنَحْنُ - اور ہم

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ - انتظار کرتے ہیں تمہارے بارے میں

أَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

أَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ - کہ آن لگے تم لوگوں کو اللہ

بِعَذَابٍ - کسی عذاب کے ساتھ

مِّنْ عِنْدِهٖٓ - اپنے پاس سے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا - یا ہمارے ہاتھوں سے

فَتَرَبَّصُوْٓا - پس تم انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ - بے شک ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ - انتظار کرنے والے ہیں

مُّتَرَبِّص : انتظار کرنے والا

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ‌ ؕ وَنَحۡنُ
نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ
بِاَيۡدِيۡنَا ‌ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

ان سے کہو، "تم ہمارے معاملہ میں جس چیز کے منتظر ہو وہ اس کے سوا اور کیا ہے کہ دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی ہے اور ہم تمہارے معاملہ میں جس چیز کے منتظر ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ خود تم کو سزا دیتا ہے یا ہمارے ہاتھوں دلواتا ہے؟ اچھا تو اب تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں"

محمد اقبال

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ
نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ
بِاَيْدِيْنَا ۖ ۚ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

Say: "Can you expect for us (any fate) other than one of two glorious things- (Martyrdom or victory)? But we can expect for you either that Allah will send his punishment from Himself, or by our hands. So wait (expectant); we too will wait with you."

محمد اقبال

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ ......

الۡحُسۡنَيَيۡنِ (دو احسن صورتیں، بھلائیاں)

- جب کوئی بندۂ مؤمن اللہ کے راستے میں کسی مہم پر نکلتا ہے تو اس کے لیے تو دونوں امکانی صورتیں ہی احسن ہیں
- منافقین، مسلمانوں کی روم کے ساتھ اس کشمکش کے انجام کے منتظر تھے کہ آیا وہ فتحیاب ہو کر آتے ہیں یا رومیوں کی فوجی طاقت سے ٹکرا کر ختم ہو جاتے ہیں۔
- اس کا جواب دیا گیا کہ جن دو نتیجوں میں سے ایک کے ظہور کا تمہیں انتظار ہے، اہل ایمان کے لیے تو وہ دونوں ہی سراسر بھلائی ہیں۔
- اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں تو وہ بھی احسن۔ شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مؤمن
- اور اگر کامیاب ہو کر آ جائیں تو بھی احسن۔ دونوں صورتوں میں کامیابی ہی کامیابی ہے۔

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ ......

مومن کی کامیابی کا معیار

یہ نہیں کہ اس نے حق و باطل کے معرکے میں کامیابی حاصل کی ہے کہ نہیں

اس نے کوئی ملک فتح کیا یا نہیں، یا کوئی حکومت قائم کر دی یا نہیں

بلکہ اس کا معیار یہ ہے کہ

اس نے خدا کے کلمے کو بلند کرنے کے لیے اپنے دل و دماغ اور جسم و جان کی ساری قوتیں لڑا دیں یا نہیں

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ ......

• عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ
إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ،
فَكَانَ خَيْرًا لَهُ صحیح مسلم » كِتَاب الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ: حدیث نمبر ۵۳۲۲

• سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ص ﷺ نے فرمایا "مجھے مومن کے معاملے پر بڑا تعجب ہے، اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے، اگر اسے کوئی پسندیدہ چیز نصیب ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے اور تعریف کرنا اس کے لیے بہتر ہے اور اگر وہ کسی مکروہ چیز کا سامنا کرتا ہے اور اس پر صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے، مومن کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہیں کہ اس کے ہر کام میں خیر ہو"

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝٥٣

قُلْ اَنْفِقُوْا - آپ کہہ دیجیے تم لوگ خرچ کرو

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا - تابعدار ہوتے ہوئے یا ناپسند کرتے ہوئے

طَاعَ يَطُوْعُ ، طَوْعًا و طَاعَةً حکم ماننا، اطاعت کرنا (ط و ع)

كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا وكَراهةً وكراهِيَةً : کسی چیز کو ناپسند کرنا (ك ر ه)

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ - ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْكُمْ - تم سے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ - بیشک تم ہو

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ - نافرمانی کرنے والی قوم

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

ان سے کہو " تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کرو یا
بکراہت، بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق
لوگ ہو "

Say: "Spend (for the cause) willingly or unwillingly: not from you will it be accepted: for ye are indeed a people rebellious and wicked."

محمد اقبال

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾

نفاق کے ساتھ کوئی انفاق بھی قبول نہیں

- یہاں منافقین سے قطع تعلق اور اظہارِ نفرت و کراہت کرتے ہوئے فرمایا کہ اے پیغمبرؐ ان سے کہہ دیجیے ، کہ انکا انفاق طوعاً ہو یا کرہاً، خدا کے ہاں قبول نہیں

کس کا انفاق قبول ہوتا ہے؟

- جو خدا کے وفادار ہیں، اس کے اطاعت گذار ہیں
- جو سچے ایمان اور پورے جذبہ اخلاص کے ساتھ اس کے دین کی خدمت کرنے والے ہیں
- جب مومنین صادقین اللہ کے دین کے لئے مال خرچ کرتے ہیں تو اللہ ان سے یہ مال قبول فرماتا ہے اور اس سے ان کے درجات بلند فرماتا ہے

وَ مَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّآ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ

وَ مَا مَنَعَهُمۡ - اور نہیں روکا ان کو

اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ - کہ قبول کیا جائے ان سے

نَفَقٰتُهُمۡ - ان کے خرچ

اِلَّآ اَنَّهُمۡ - سوائے اس کے کہ انھوں نے

كَفَرُوۡا - انکار کیا

بِاللّٰهِ - اللہ کا

وَ بِرَسُوۡلِهٖ - اور اس کے رسولؐ کا

وَلَا يَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

وَلَا يَأْتُوْنَ - اور وہ نہیں آتے

الصَّلٰوةَ - نماز کے پاس

اِلَّا وَهُمْ - مگر اس حال میں کہ وہ (ہوتے ہیں)

كُسَالٰى - انتہائی کاہل (ك س ل)

كَسِلَ يَكْسَلُ ، كَسَلاً سست ہونا

كُسَالٰى كسل کی جمع ہے

وَلَا يُنْفِقُوْنَ - اور وہ خرچ نہیں کرتے

اِلَّا وَهُمْ - مگر وہ (ہیں)

كٰرِهُوْنَ - کراہت کرنے والے ہیں

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے، نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں

The only reasons why their contributions are not accepted are: that they reject Allah and His Messenger ; that they come to prayer without earnestness; and that they offer contributions unwillingly.

محمد اقبال

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ

منافقین کے انفاق کو قبول نہ کرنے کی وجہ

- یہ لوگ حقیقت میں اللہ اور اس کے رسول کے منکر اور کافر ہیں۔ لیکن محض دکھاوے کے لیے وہ چندہ بھی دیتے ہیں اور نمازیں بھی پڑھتے ہیں
- ان کی نمازیں تو جیسے مارے باندھے کی نمازیں ہیں۔ جیسے آدمی اپنے سر سے کسی بیگار کو ٹالتا ہے، اور اس لیے ادا کرتے ہیں تاکہ مسلمان دیکھ کر یقین کرلیں کہ وہ واقعی مسلمان ہیں
- اسی طرح یہ لوگ جب اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں تو کراہت اور ناخوشی سے خرچ کرتے ہیں دل کی آمادگی ساتھ نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو یقین آجائے کہ وہ بھی اسلام کی سربلندی کے لئے مال خرچ کرنے والے ہیں

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ

فَلَا تُعۡجِبۡكَ - پس نہ تعجب میں ڈالیں آپ کو

اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ - ان کے مال اور ان کی اولاد

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ - یہی چاہتا ہے اللہ

لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا - کہ وہ عذاب دے اُن کو اِن سے

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا - دنیوی زندگی میں

وَتَزۡهَقَ - اور نکلیں (ز ھ ق)

اَنۡفُسُهُمۡ - ان کی جانیں

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ - اس حال میں کہ وہ ہوں کفر کرنے والے

زَهَقَ يَزۡهَقُ ، زَهَقًا و زُهُوقًا:

مر جانا، فوت ہو جانا، مٹ جانا

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اِن کے مال و دولت اور ان کی کثرت اولاد کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اِنہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکار حق ہی کی حالت میں دیں

Let not their wealth nor their (following in) sons dazzle thee: in reality Allah's plan is to punish them with these things in this life, and that their souls may perish in their (very) denial of Allah.

محمد اقبال

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۝۵۵

مال و اولاد کی قدر و قیمت ایمان کے ساتھ ہے

- ان کو دیکھ کر آپ لوگ یہ نہ سمجھیں کہ مال و دولت اور اولاد کی کثرت ان کے لیے اللہ کی بڑی نعمتیں ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے. بلکہ ایسے لوگوں کو تو اللہ ایسی نعمتیں اس لیے دیتا ہے کہ ان کا حساب اسی دنیا میں بے باق ہو جائے اور آخرت میں ان کے لیے کچھ نہ بچے
- اس مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر جو منافقانہ رویہ انہوں نے اختیار کیا ہے، اس کی وجہ سے مسلم سوسائٹی میں یہ انتہائی ذلیل و خوار ہو کر رہیں گے اور وہ ساری شان. عزت و ناموری اور چودھراہٹ، جو اب تک سوسائٹی میں ان کو حاصل رہی ہے، نئے اسلامی نظام اجتماعی میں وہ خاک میں مل جائے گی۔

وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ - اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی

اِنَّهُمۡ - کہ وہ

لَمِنۡكُمۡ - ضرور تم میں سے ہیں

وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ - اور وہ نہیں ہیں تم میں سے

وَلٰكِنَّهُمۡ - اور لیکن وہ ہیں

قَوۡمٌ - ایک ایسی قوم

يَّفۡرَقُوۡنَ - ڈرتے ہیں (ف ر ق) فَرَقَ يَفْرَقُ ، فَرْقًا: ڈرنا ، غوطہ لگانا

فَرَقَ يَفۡرُقُ ، فَرْقًا وفُرْقانًا : الگ کرنا ، تقسیم کرنا، فیصلہ کرنا......

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ
يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تمہی میں سے ہیں،
حالانکہ وہ ہرگز تم میں سے نہیں ہیں اصل میں تو وہ ایسے
لوگ ہیں جو تم سے خوف زدہ ہیں

They swear by Allah that they are indeed of you; but they are not of you: yet they are afraid (to appear in their true colours).

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

منافقین کی نفسیاتی بیماریاں

- جن لوگوں کے پاس کردار کی حجت نہیں ہوتی وہ اپنے آپ کو معتبر ثابت کرنے کے لیے اکثر جھوٹی قسموں کا سہارا لیتے ہیں
- قرآن میں منافقین کے متعلق جگہ جگہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ یہ اپنے اخلاقی خلا کو جھوٹی قسموں سے پر کرنے کی کوشش کرتے ہیں
- وہ مسلمانوں کو مطمئن رکھنے کے لیے ان کو قسمیں کھا کھا کر یقین دلاتے کہ ہم آپ ہی لوگوں میں سے ہیں۔ ہمارے باب میں کسی کو کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے
- لیکن یہاں بتایا گیا کہ یہ ہرگز تم میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ محض ڈر کے سبب سے تمہارے ساتھ ہیں۔ مشرکین اور یہود و نصاریٰ کا انجام کے بعد چار و ناچار اپنے مفادات کے تحفظ کی خاطر تمہارے ساتھ بندھے ہوئے ہیں

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

لَوْ يَجِدُوْنَ ۔ اگر وہ پائیں

مَلْجَاً ۔ کوئی پناہ گاہ

اَوْ مَغٰرٰتٍ ۔ یا کچھ غار

غار کی جمع مَغٰرٰت

اَوْ مُدَّخَلًا ۔ یا کوئی گھسنے کی جگہ

لَّوَلَّوْا ۔ (تو) ضرور لوٹیں گے

اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف

وَهُمْ ۔ اس حال میں کہ وہ

يَجْمَحُوْنَ ۔ سرکشی کرتے ہوں

(ج م ح)

جَمَحَ يَجْمَحُ ، جَمْحًا وجُموحًا.....

گھوڑے کا بے قابو ہو کر بھاگنا، سرکشی کرنا

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ
يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾

اگر وہ کوئی جائے پناہ پالیں یا کوئی کھوہ یا گھس بیٹھنے کی جگہ،
تو بھاگ کر اُس میں جا چھپیں

If they could find a place to flee to, or caves, or a place of concealment, they would turn straightaway thereto, with an obstinate rush.

محمد اقبال

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

جیسے کوئی جانور خوف کے مارے اپنی رسی تڑا کر بھاگتا ہے ٔ اسی طرح کی کیفیت ان پر بھی طاری ہے

- اس اضطراری کیفیت میں اگر جزیرہ نمائے عرب میں انہیں کوئی ایسی جگہ مل جائے جہاں ان کے مفادات کا تحفظ ہوتا ہو تو وہ اسلام سے آزاد ہو کر اور مسلم معاشرہ سے اپنا رشتہ توڑ کر وہیں پہنچ جائیں
- انہیں نہ اسلام سے دلچسپی ہے اور نہ مسلمانوں سے بلکہ یہ حالات ہیں جس نے انہیں تمہارے ساتھ باندھ رکھا ہے۔
- مجبوراً مدینہ میں بیٹھے ہوئے ہیں، بادل ناخواستہ نمازیں پڑھ رہے ہیں اور زکوۃ بھی "جرمانہ" سمجھ کر بھگت رہے ہیں